Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعسی ان تکرھوا شیئا وھو خیر لکم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ALFAZL RABWAH

ہر جمعہ کو شائع ہوتا ہے

مدیر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۲ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۷ محرم ۱۳۹۶ھ | ۳۰ صلح ۱۳۵۵ھش | ۳۰ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۲۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے

وہ احکامِ قدرت کا ایک آئینہ اور قانونِ فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے

"آج روئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقانِ مجید ہی ہے کہ جس کا کلامِ الٰہی ہونا دلائلِ قطعیہ سے ثابت ہے جس کے اصول نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہینِ قویہ اُن کی صداقت پر شاہدِ ناطق ہیں جس کے احکام حقِ محض پر قائم ہیں جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزش شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلّی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیمِ الٰہی اور کمالاتِ حضرتِ عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیت جنابِ الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذاتِ پاک حضرتِ باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبہ یقینِ کامل اور معرفتِ تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہر یک فساد کی اس زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آجکل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکامِ قدرت کا ایک آئینہ ہے اور قانونِ فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرتِ قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے اور عقل کے اجمال کو تفصیل دینے والا اور اس کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے۔ لیکن دوسری کتابیں جو الہامی کہلاتی ہیں جب ان کی حالتِ موجودہ کو دیکھا گیا تو بخوبی ثابت ہو گیا جو وہ سب کتابیں اِن صفاتِ کاملہ سے بالکل خالی اور عاری ہیں اور خدا کی ذات اور صفات کی نسبت طرح طرح کی بدگمانیاں ان میں پائی جاتی ہیں اور مقلد ان کتابوں کے عجیب عجیب عقائد کے پابند ہو رہے ہیں۔ اب اے بھائیو! خلاصہ کلام یہ ہے کہ جب میں نے ایسے ایسے باطل عقائد میں لوگوں کو مبتلا دیکھا اور اس درجہ کی گمراہی میں پایا کہ جس کو دیکھ کر جی کانپ آیا اور دل اور بدن کانپ اٹھا تو میں نے ان کی رہنمائی کے لئے اس کتاب کا تالیف کرنا اپنے نفس پر ایک حق واجب اور دین لازم دیکھا جو بجا اوا کرنے کے ساقط نہ ہوگا۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۸۱ تا صفحہ ۸۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ابھی انتڑیوں میں کچھ سوزش باقی ہے

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ عمر میں غیر معمولی برکت دے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

میرے والد محترم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری سابق مبلغ انڈونیشیا دل کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(صداقت احمد۔ ربوہ)

محترم حاجی فیق الحق خان صاحب آف کوئٹہ حال مقیم ساہیوال دل کے عارضہ سے بیمار ہیں ویسے اب افاقہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا اپنڈکس کا اپریشن ۲۳ جنوری کو لائلپور میں ہوا جو کامیاب رہا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(مرزا امیر احمد)

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف مراد کلاتھ ہاؤس لائلپور کی بچی کا اپریشن کراچی میں ہو رہا ہے۔ احباب اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اطلاع

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی اپنے نئے مکان میں منتقل ہو چکی ہیں ان کی ڈاک کا ریڈ ایڈریس اب یہ ہے:

"حمامۃ البشریٰ"

۱۵-۱/۱۹۷۶

دار الصدر ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۳۰ صلح ۱۳۵۵ھش
۳۰ جنوری ۱۹۷۶ء

ایک نہایت بابرکت اور مقبول دُعا

جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے مجیب ہونے کی صفت کو اپنی بے ہمتا ذات اور غیر محدود طاقتوں اور صفات کے ایک زندہ اور درخشندہ و تابندہ ثبوت کے طور پر پیش کیا ہے اور مومنوں کو دُعائیں کرنے اور جنابِ الٰہی سے مرادیں پانے کا حکم دیا ہے وہاں اس نے بعض ایسی دعاؤں کا بھی ذکر کیا ہے جو اُس نے خود اپنے ماموروں کو سکھائیں اور جب انہوں نے دعاؤں کے آداب کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ دُعائیں کیں تو اللہ تعالیٰ نے انہیں قبول کر کے اپنے افضال و انعامات سے نوازا اور معجزانہ طور پر انہیں ان کی مرادیں عطا فرمائیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں متعدد ایسی دعاؤں کا ذکر آتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک مبعوث ہونے والے ماموروں کو سکھائیں اور جنہیں اُس نے قبول فرما کر دُنیا میں ایک انقلاب عظیم برپا کیا۔

ایسی تمام دعائیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے ماموروں کو خود سکھائیں بہت ہی بابرکت اور مقبول دعائیں ہیں۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے یہ دعائیں سکھائی ہی اس لئے تھیں کہ خدا تعالیٰ انہیں قبول فرما کر انہیں افضال و انعامات اور کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازنا چاہتا تھا اور حقیقت یہ ہے اُس نے انہیں قبول فرمایا اور اس قبولیت کے نتیجہ میں انہیں اپنی تائید و نصرت اور افضال و انعامات کا مورد بنایا۔ ایسی دعاؤں کا التزام کے ساتھ ورد کرنا گویا اپنے آپ کو اسی طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا مورد بنانا ہے جس طرح اُس نے اپنے ماموروں کو بنایا تھا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر ایسی ہی ایک دُعا کا ذکر کرتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سکھائی تھی بیعت کنندگان کو اس کا وِرد کرنے کی تلقین فرمائی۔ اُس وقت مُلک میں طاعون کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔ آپؑ نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے استغفار کا التزام کرایا ہے کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا، خواہ اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ پاؤں اور زبان اور ناک اور کان اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے۔ آج کل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہیئے۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۝ یہ دعا اوّل ہی قبول ہو چکی ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۷۵)

الغرض اللہ تعالیٰ کی سکھائی ہوئی دعائیں بہت ہی بابرکت اور مقبول دعائیں ہوتی ہیں اور ان کا وِرد کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں کو جذب کر سکتا ہے۔ اس ضمن میں ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایسی ہی ایک مقبول دعا کا ذکر کرنا چاہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو بذریعہ الہام سکھائی اور اسے اسمِ اعظم قرار دیا۔ حضور علیہ السلام نے ۸ دسمبر ۱۹۰۲ء کو اس دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا تعالیٰ کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے۔ ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اُسے مار کر ہٹا دیا۔ پھر دوسرا آیا تو اُسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا وہ ایسا پُرزور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا مُنہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اُس وقت غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اُس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ۔

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسمِ اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اُسے نجات ہوگی۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۴)

اس دعا کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کو یہ دعا بذریعہ الہام خود سکھائی۔ دوم یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اسمِ اعظم قرار دیا۔ سوم یہ کہ اُس نے بذریعہ القاء آپؑ پر یہ ظاہر فرمایا کہ جو بھی اسے پڑھے گا اسے ہر ایک آفت سے نجات ہوگی۔ صاف عیاں ہے کہ یہ ایک نہایت ہی بابرکت اور مقبول دُعا ہے اور اس کے تکرار پڑھنے کے نتیجہ میں انسان کا اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا مورد بننا یقینی امر ہے۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے اس دعا کو بکثرت پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آج جو خواب میں الہام سے کلمات بتلائے گئے ہیں میں نے ارادہ کیا ہے کہ ان کو نماز میں دعا کے طور پر پڑھا جائے (یعنی سب احباب جماعت ان کلمات کو نماز میں دعا کے طور پر پڑھیں) اور میں نے خود تو پڑھنے شروع کر دیئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۵)

اس کے بھی قریباً ایک سال بعد حضور علیہ السلام نے اس الہامی دعا کو نمازوں اور دیگر اوقات میں بکثرت پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"راتوں کو اُٹھ کر دعا کریں اور اسمِ اعظم رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ کی تکرار نماز کے رکوع سجود وغیرہ میں اور دوسرے وقتوں میں کریں۔ یہ خدا نے اسمِ اعظم بتلایا ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۲۵)

الغرض یہ ایک بہت ہی بابرکت دعا ہے۔ خدا تعالیٰ کی جناب میں یہ پہلے ہی مقبول ہو چکی ہے اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے خود یہ دُعا موجودہ زمانہ کے فتنوں اور آفتوں سے حفاظت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سکھائی پھر اس کی قبولیت کو ظاہر کرنے کے لئے اسے اسمِ اعظم قرار دیا اور یہ امر حضورؑ کے قلبِ مطہر میں القاء فرمایا کہ جو شخص بھی اس دُعا کو بکثرت پڑھے گا اُسے اللہ تعالیٰ ہر ایک آفت سے نجات عطا فرمائے گا۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے اس دُعا کو نمازوں میں اور دیگر وقتوں میں بکثرت پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ ہمیں چاہیئے موجودہ ایام میں دیگر مقبول اور مسنون دعائیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ دُعا بھی بکثرت پڑھیں۔ یہ تو سکھائی گئی ہے خاص موجودہ زمانہ کے فتنوں اور آفات سے حفاظت کے لئے۔ اس کا بکثرت اور بتکرار پڑھنا اور اس کا وِرد جاری رکھنا بھی بدرجہ اولیٰ ضروری ہے۔

الہامی دُعا کے متعلق ایک وضاحت

(۱) ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء کو حضرت میر ناصر نواب صاحبؓ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ دُعا (رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ) جو الہام ہوئی ہے اگر اس میں بجائے واحد متکلم کے جمع متکلم کا صیغہ پڑھ کر (یعنی رَبَّنَا كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبَّنَا فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا کہہ کر) دوسروں کو بھی ساتھ ملا لیا جائے تو حرج تو نہیں حضرت اقدسؑ نے فرمایا:۔

"کوئی حرج نہیں ہے"

(البدر ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۶۹)

(۲) ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء کو حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؓ نے ایک شخص کا خط پیش کیا جس میں سوال تھا کہ دعا الہامیہ رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ کو صیغہ جمع متکلم میں پڑھ لیا جائے یا نہ۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا:۔

"اصل میں الفاظ تو الہام کے یہی ہیں (یعنی واحد متکلم) اب خواہ کوئی کسی طرح پڑھ لیوے۔ قرآن مجید میں دونوں طرح کی دعائیں سکھائی گئی ہیں، واحد کے صیغہ میں بھی جیسے رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ الخ اور جمع کے صیغہ میں بھی جیسے رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اور اکثر اوقات واحد متکلم سے جمع متکلم مراد ہوتی ہے جیسے اس ہماری الہامی دعا میں فَاحْفَظْنِيْ سے یہی مراد نہیں ہے کہ میرے نفس کی حفاظت کر بلکہ نفس کے متعلقات اور جو کچھ لوازمات ہیں سب ہی آ جاتے ہیں جیسے گھر بار، خویش و اقارب، اعضاء و قویٰ وغیرہ۔"

(البدر ۲۶ دسمبر ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۸۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور علامات مسیح موعود ـــــ دجال اور یاجوج و ماجوج

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری

قابل غور نکتہ

ایک طرف قرآن مجید نے یاجوج و ماجوج کے فتنہ کو آخری زمانہ کا سب سے بڑا فتنہ قرار دیا ہے اور احادیث میں بھی اس کی تائید موجود ہے۔ دوسری طرف بعض احادیث میں دجال کے فتنہ کو آخری زمانہ کا سب سے بڑا فتنہ کہا گیا ہے جس سے ہر نبی ڈراتا آیا ہے۔

ظاہر ہے کہ یہ بات تو کبھی متحقق نہیں ہو سکتی کہ آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کا فتنہ بھی سب سے بڑا فتنہ ہے اور آخری زمانہ میں دجال کا فتنہ بھی سب سے بڑا فتنہ ہے سب سے بڑا فتنہ ایک ہی ہو سکتا ہے

اور تدبر سے واضح ہو جاتا ہے کہ درحقیقت یاجوج ماجوج اور دجال کا فتنہ ایک ہی فتنہ ہے یاجوج و ماجوج ہی کے ایک حصہ کو اسکے بڑے دجل و فریب کے باعث دجال قرار دیا گیا ہے۔ جو پادریوں کا گروہ ہے اور اپنی قوم کو ان کے آگ سے کام لینے اور صنعتوں اور ایجادوں کے سبب پر غالب آجانے کے باعث یاجوج و ماجوج کہا گیا ہے۔ پس یہ نام دو جدا جدا اعتبارات کے لحاظ سے رکھے گئے ہیں۔ مذہبی فریب کاری کے باعث وہ دجال ہیں اور آگ کے شعلوں سے کام لینے کے باعث وہ یاجوج ماجوج ہیں۔

دجال اور یاجوج ماجوج کے فتنہ کو فرو کرنے اور ان کے شر کو ختم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کا ظہور مقدر فرمایا۔ صحیح مسلم کی حضرت النواس بن سمعان ؓ کی حدیث میں بڑی تصریح سے مذکور ہے کہ یاجوج و ماجوج کا مقابلہ بھی مسیح موعود کرے گا اور دجال کے فتنہ کو بھی مسیح موعود ہی مٹائے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۴۷۳)

یاجوج و ماجوج اور دجال کا انجام

یاجوج و ماجوج کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

بینما ھو کذلک اوحی اللہ الی عیسیٰ انی قد اخرجت عبادا لی لا یدان لاحد بقتالھم فحرز عبادی الی الطور و یبعث اللہ یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون

کہ اسی اثناء میں اللہ تعالیٰ مسیح موعود پر وحی نازل کرے گا کہ میں نے اپنے ایسے طاقتور بندے نکالے ہیں کہ کسی کو ان سے جنگ کی طاقت نہیں تو میرے مومن بندوں کو طور کی پناہ میں لے جا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا اور وہ زمین کی ہر بلندی کی طرف دوڑتے ہوئے چڑھ جائیں گے۔

ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ یاجوج و ماجوج کا مقابلہ مسیح موعود اور اس کی جماعت لڑائی اور جنگ سے نہیں کر سکے گی۔ بلکہ یاجوج ماجوج کے فتنہ کا سدباب مومنوں کی جماعت کو طور والی تجلیات یعنی آسمانی نشانوں سے کریگی

اس حدیث میں آگے چل کر ذکر ہے کہ مسیح موعود اور مومنوں کی محصوریت کے زمانہ کی متضرعانہ دعاؤں کا نتیجہ ہوگا

فیرسل اللہ علیھم النغف فی رقابھم فیصبحون فرسی کموت نفس واحدۃ

کہ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج پر ایک آسمانی بیماری نازل کرے گا۔ ان کی اکڑی ہوئی گردنیں پکڑی جائیں گی اور وہ اس طرح ہلاک ہو کر گر پڑیں گے جیسے شخص واحد کی موت واقع ہو جاتی ہے

قرآن مجید نے سورۃ الرحمٰن میں ان دونوں گروہوں کے بارے میں فرمایا

ویرسل علیکما شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران (ع ۳)

کہ تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجا جائے گا اور تم ایک دوسرے کی کوئی مدد نہ کر سکو گے اور عذاب الٰہی سے ہرگز بھاگ نہ سکو گے

حزقیل نبی کی وحی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:۔

"اے یاجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجوں گا اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں۔"

(حزقیل ۳۹ ع ۶)

مکاشفہ یوحنا میں یاجوج ماجوج کے متعلق خبر ہے کہ یہ

"آسمان سے آگ نازل ہو کر انہیں کھا جائے گی۔"

(مکاشفہ ۲۰ ع ۹)

ان بیانات سے ظاہر ہے کہ یاجوج و ماجوج کے لئے ہلاکت فرد و مقدر ہے اور ان کا انجام یقیناً تباہی ہے مگر وہ تباہی انسانی ہاتھوں سے ہونے والی نہیں بلکہ آسمانوں سے نازل ہونے والی ہے۔ وہ آسمانی عذاب سے تباہ کئے جائیں گے۔

آیئے اب دجال کے انجام پر بھی غور کریں۔ دجال یعنی پادریوں کا گروہ یاجوج و ماجوج کا ہی حصہ ہے اسلئے جو ظاہری عذاب اور مادی تباہی سارے یاجوج و ماجوج پر آنے والی ہے دجال کا گروہ بھی اس میں حصہ دار ہے مگر دجال میں جو مذہبی فتنہ پردازی کا خاص حصہ ہے اور دجالیت کو گمراہ کرنے کا جو پروگرام اس نے بنا رکھا ہے اس کے تار و پود کو بکھیرنے کی کیا صورت ہوگی؟ اس کے اس زہر کا ازالہ کیونکر ہوگا؟ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا واضح اور جامع الفاظ میں اس کا حل بتایا فرمایا!

"ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجہ دونکم وان یخرج ولست فیکم فامرؤ حجیج نفسہ واللہ خلیفتی علی کل مسلم"

(صحیح مسلم مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۲)

کہ اگر میری موجودگی میں دجال ظاہر ہوا تو میں اس کا حجت اور برہان کے ساتھ مقابلہ کروں گا اگر ایسا نہ ہوا یعنی میں اس وقت موجود نہ ہوا تو ہر مسلمان اپنے نفس کی طرف سے دجال کا حجت سے مقابلہ کرے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کے لئے میرا خلیفہ ہے۔"

اس حدیث کی شرح میں امام ملا علی القاری نے حجیج کے لفظ کی شرح میں لکھا ہے:۔

"فعیل بمعنی فاعل من الحجۃ وھی البرھان ای غالب علیہ بالحجۃ"

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ المصابیح)

کہ حجیج کا لفظ حجت سے ہے جس کے معنے برہان کے ہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ میں دلیل کے رو سے دجال پر غالب آؤں گا ایسا ہی مسلمان دجال پر دلیل سے غالب ہونگے

ایک دوسری روایت میں دجال کے ذکر پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

"والقوہ علیہ یومئذ بالقرآن خان شانہ سلاحہ شدید"

کہ دجال کا اس وقت مقابلہ قرآن مجید کے سے ہوگا اور اسی سے اس پر غلبہ حاصل ہو سکے گا کیونکہ اس کا معاملہ سخت اشتعال کا ہوگا۔

(کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۲۶۳)

پس دجالی فتنہ کا مقابلہ دلائل و براہین اور آسمانی نشانوں سے ہوگا۔ اسی طریق سے قتل کیا جائے گا۔ یاجوج و ماجوج کے مقابلہ پر بھی تیر و تفنگ کا کوئی سوال نہیں۔ کیونکہ وحی الٰہی ہوگی لا یدان لاحد بقتالھم۔ ان کا مقابلہ بارگاہ رب العزت میں متضرعانہ دعاؤں سے ہوگا جن کے نتیجہ میں آخر کار یاجوج ماجوج تباہ و برباد ہو جائیں گے اور دجال اسی طرح پگھل جائے گا۔ جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے۔ صلیب پاش پاش ہو جائیگی اور توحید کا پرچم ساری دنیا پر لہرائے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔

ایک اور آسمانی ابتلاء کی خبر

عربوں کے لئے یاجوج و ماجوج کی طرف سے فتنہ پیدا کیا جائے گا یاجوج ماجوج کا آخری انجام تو ان کی ہلاکت کی صورت میں مقدر ہے لیکن اس سے پہلے یاجوج و ماجوج کی طرف سے عربوں کے لئے ایک بڑے شر کی خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی تھی۔ صحیح البخاری میں ہے:۔

ویل للعرب من شر قد اقترب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ
بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَزِعًا
يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ
قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ
مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ
مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ
بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ
وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ
زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ
قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ
الْخَبَثُ۔

(صحیح بخاری)

باب یاجوج ماجوج جلد ۱ صفحہ ۱۵۵

ترجمہ۔ ام المومنین حضرت زینبؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گھبراہٹ کی حالت میں آئے اور فرما رہے تھے کہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عربوں کے لئے اس شر اور ہلاکت سے بڑی مصیبت برپا ہوگی جو قریب آگیا ہے آج رؤیا میں دیکھا کہ یاجوج وماجوج کی دیوار میں اس حلقہ کے برابر سوراخ ہوگیا ہے۔ حضورؐ نے انگوٹھے اور ساتھ کی انگلی کے برابر حلقہ بنا کر دکھایا حضرت زینبؓ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے اور ہم میں نیک لوگ ہوں گے حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں جب گندے لوگ زیادہ ہو جائیں گے تو ایسا ہی ہو جائے گا۔ یہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے۔ جامع ترمذی میں ہے

اِسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ
يَقُولُ الْحَدِيثَ۔

(ترمذی ابواب الفتن)

آپ کو خواب میں دکھایا گیا کہ یاجوج وماجوج کی دیوار میں سوراخ ہوگیا ہے۔ گویا یاجوج وماجوج اپنی محصوریت کو ختم کر کے باہر نکل آئے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا

وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ
اقْتَرَبَ ۔۔۔ ان الفاظ سے
صاف معلوم ہوتا ہے کہ یاجوج وماجوج
کے شر سے اس وقت عربوں کے لئے
ایک تباہی مقدر ہے ان کے ہاتھوں
عربوں کو خاص نقصان پہنچنے والا ہے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وَيْلٌ
لِلْمُسْلِمِينَ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ
نہیں فرمایا بلکہ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ
شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فرمایا گویا یہ
صدمہ عرب قومیت کے نام کا نعرہ
لگانے والوں کو برداشت کرنا پڑیگا
۔۔۔ دوسری احادیث سے یہ بھی معلوم
ہوتا ہے کہ یہ شر سرزمین فلسطین میں
ظاہر ہونے والا ہے یہودیوں اور عربوں
کی ۶۷ء کی جنگ میں عربوں کو جو ہزیمت
اٹھانی پڑی ہے۔ وہ درحقیقت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی اس خبر کا ظہور
ہے عربوں نے بطور عرب ہونے کے
یہ جنگ لڑی اور یہود کے ہاتھوں شکست
کھائی اگر غور کیا جائے تو یہ شر درحقیقت
یاجوج ماجوج کے ہاتھوں پہنچا۔ ایک طرف
امریکہ و انگلستان ہے اور دوسری طرف
روس ہے۔ دونوں نے باہمی اتفاق سے
اسرائیل کو قائم کرایا اور اب اشتراکی
بلاک اور سرمایہ دارانہ بلاک کی کشمکش
کے نتیجہ میں عربوں کو خطرناک حالات
سے دوچار ہونا پڑا ۔۔۔ یہ ایک دوسری
ابتلاء ہے۔ یاجوج وماجوج کا آخری
انجام ان کی ہلاکت پر منتج ہوگا۔ جیسا
کہ میں بائیبل، قرآن مجید اور احادیث
کے حوالہ جات کا ذکر کر آیا ہوں اور
جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
نے قرآن مجید کی روشنی میں واضح
بتلا دیا ہے حضور سورۃ کہف کی آیات
کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے
ہیں:

"پھر فرمایا کہ یہ خدا کی رحمت سے
ہوگا اور دجل کا فتنہ بسبب
کچھ کرے گا۔ انسانی منصوبوں کا اس
میں دخل نہیں ہوگا اور جب قیامت
کے دن نزدیک آجائیں گے تو پھر دوبارہ
فتنہ برپا ہو جائے گا یہ خدا کا وعدہ
ہے اور پھر فرمایا کہ ذوالقرنین کے
زمانہ میں جو مسیح موعود ہے ہر ایک قوم
اپنے مذہب کی حمایت میں اٹھے گی اور
جس طرح ایک موج دوسری موج پر پڑتی
ہے ایک دوسرے پر حملہ کریں گے اور
اس آسمان پر قرآن پھونکا جائے گا۔
یعنی آسمان کا خدا مسیح موعود کو مبعوث
فرما کر ایک تیسری قوم پیدا کر دے گا۔
اور ان کی مدد کے لئے بڑے بڑے
نشان دکھلائے گا یہاں تک کہ تمام
سعید لوگوں کو ایک مذہب پر یعنی اسلام
پر جمع کر دے گا اور وہ مسیح موعود کی
آواز سنیں گے اور اس کی طرف دوڑیں گے
تب ایک ہی چراگاہ اور ایک ہی گلہ ہوگا
اور وہ دن بڑے سخت ہوں گے۔ اور
خدا ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ
اپنا چہرہ ظاہر کر دے گا۔ اور جو لوگ
کفر پر اصرار کرتے ہیں وہ اس دنیا میں
بباعث طرح طرح کی بلاؤں کے دوزخ کا
منہ دیکھ لیں گے خدا فرماتا ہے کہ یہ وہی
لوگ ہیں جن کی آنکھیں میرے کلام سے پردہ
میں تھیں اور جن کے کان میرے حکم کو
نہیں سن سکتے تھے کیا ان منکروں نے یہ گمان
کیا تھا کہ یہ امر سہل ہے کہ عاجز بندے
کو خدا بنا دیا جائے اور میں معطل ہو
جاؤں اسلئے ہم ان کی ضیافت کے لئے
اس دنیا میں جہنم کو نمودار کر دینگے
یعنی بڑے بڑے ہولناک نشان ظاہر
ہوں گے اور یہ سب نشان اس کے
مسیح موعود کی سچائی پر گواہی دینگے"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۶)

دوسری جگہ حضور ۱۹۰۸ء میں
تحریر فرماتے ہیں:۔

"پھر دوسری آیت میں فرمایا
وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا
اور اس دن جو لوگ مسیح موعود
کی دعوت کو قبول نہیں کرینگے
ان کے سامنے ہم جہنم کو پیش
کریں گے یعنی طرح طرح کے
عذاب نازل کریں گے جو
جہنم کا نمونہ ہوں گے"

(چشمہ معرفت صفحہ ۷۶)

آخری عذاب سے پہلے یاجوج ماجوج کیلئے دعوت اسلام

اس جگہ ایک اور نہایت لطیف بات قابل ذکر ہے یاجوج وماجوج کے سلسلہ میں علامہ احمد بن عبدالرحمن السقاف اپنی کتاب الکوکب الوہاج میں لکھتے ہیں:۔

وَنَقَلَ الْحَافِظُ أَبُو
عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْبَرِّ
الْإِجْمَاعَ عَلَى أَنَّهُمْ
مِنْ وَلَدِ يَافِثَ بْنِ
نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ
عَنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ
هَلْ بَلَّغَتْهُمْ دَعْوَتُكَ
فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ جُزْتُ عَلَيْهِمْ
لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي
فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ
يُجِيبُوا۔

کہ حافظ ابن عبدالبر نے اس بات پر اجماع کا ذکر کیا ہے کہ یاجوج وماجوج حضرت نوحؑ کے بیٹے یافث کی اولاد سے ہیں۔ نیز انہوں نے روایت کیا ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ نے اپنی دعوت یاجوج وماجوج کو پہنچائی ہے یا نہیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اسراء کی رات ان کے پاس سے گزرا تھا میں نے ان کو دعوت اسلام دی مگر انہوں نے قبول نہ کی۔ اس حدیث نبوی سے ایک اور لطیف حقیقت ہمارے سامنے آگئی اور وہ یہ کہ اسراء کا جو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف ہوا یاجوج وماجوج سے ایک تعلق ہے نیز یہ بھی معلوم ہوگیا کہ مسیح موعود جس کے وقت میں یاجوج وماجوج کا خروج مقدر ہے اس کا ظہور درحقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہی ہے اور اس بعثت میں مسیح موعود کی طرف سے یاجوج وماجوج کو اسلام کی دعوت دیا جانا گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دعوت اسلام دیا جانا ہے اسراء کا تعلق رسول اکرمؐ کی بعثت ثانیہ اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ سے ہے یاجوج وماجوج کو دعوت اسلام دیا جانا بھی نشاۃ ثانیہ کے وقت ہی مقدر تھا اس اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یاجوج وماجوج کا بیشتر حصہ دعوت اسلام کو قبول نہ کرے گا اور انکار و تکذیب کے باعث ہلاکت کا شکار ہوگا۔

(باقی)

ضروری گذارش

قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ جنوری جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۸)

مسل نمبر ۲۲۴۱۸

میں صفیہ بیگم زوجہ حکیم قاضی نذر محمد صاحب قوم احمدی (مغل) پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک چیچھ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے وصول کر کے درج ذیل زیور بنوا لیا ہے۔

۱۔ گلوبند طلائی وزنی دو تولے قیمت اندازاً -/۱۲۰۰ روپے

۲۔ سنگر مشین مالیتی -/۵۰۰ روپے

۳۔ گھڑی ایک عدد مالیتی -/۱۰۰ روپے

۴۔ نقد مبلغ -/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صفیہ بیگم اہلیہ قاضی حکیم نذر محمد صاحب چک چیچھ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد۔ حکیم قاضی نذر محمد وصیت ۱۵۰۵۳ (خاوند موصیہ) چک چیچھ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ حکیم عبدالعزیز صدر جماعت احمدیہ چک چیچھ ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۹

میں امیر علی ولد محمد حسین صاحب۔ قوم اعوان عمر ۶۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع جہلم۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان رقبہ ۴ مرلہ جس کا ایک حصہ کچا اور باقی نیم پختہ۔ موجودہ قیمت -/۴۰۰ روپے

۲۔ زرعی زمین بارانی واقع دوالمیال ۱۰ کنال مالیتی -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ امیر علی ولد محمد حسین صاحب دوالمیال ضلع جہلم۔

گواہ شد۔ داؤد احمد ولد نور محمد صاحب وصیت ۱۹۱۶۸ دوالمیال ضلع جہلم۔

گواہ شد۔ ملک مبارک احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دوالمیال ضلع جہلم۔

مسل نمبر ۲۲۴۲۰

میں نعیمہ رحمان زوجہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب قوم جٹ۔ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے مالیتی -/۶۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نعیمہ رحمان ۵/۰ عبدالرحمٰن صاحب اے۔ ای۔ مائیکرو ویو۔ کوئٹہ

گواہ شد۔ عبدالرحمٰن ولد چوہدری محمد شریف صاحب (خاوند موصیہ) کوئٹہ۔

گواہ شد۔ عبدالرحمٰن خان وصیت ۱۵۶۵۵ باسط سٹور۔ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۲۱

میں مبارکہ رحیم بنت مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ۔ قوم ارائیں۔ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپے بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مبارکہ رحیم ۵/۰ مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ احمدیہ دارالبرکات ربوہ۔

گواہ شد۔ عبدالرحیم عارف وصیت ۵۲۴۳ مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ (والد موصیہ)

گواہ شد۔ مبشر احمد ولد حکیم محمد ابراہیم صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۲۲

میں فضل الٰہی ولد غلام حسین صاحب قوم اعوان۔ پیشہ پنشنر۔ عمر ۷۵ سال۔ بیعت ۱۹۲۲ء ساکن دوالمیال ضلع جہلم۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان نیم پختہ مالیتی -/۶۰۰ روپے

۲۔ زرعی بارانی جائیداد رقبہ ۵۶½ کنال قیمت موجودہ -/۱۴۱۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۶ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ فضل الٰہی ولد غلام حسین صاحب دوالمیال ضلع جہلم۔

گواہ شد۔ داؤد احمد وصیت ۱۹۱۶۸ دوالمیال ضلع جہلم۔

گواہ شد۔ منشی موہ بخش ولد اللہ دتہ صاحب وصیت ۱۲۷۴۵ دوالمیال ضلع جہلم۔

مسل نمبر ۲۲۴۲۳

میں ممتاز بیگم زوجہ فضل الٰہی صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۶۰ء۔ ساکن دوالمیال ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ممتاز بیگم زوجہ فضل الٰہی صاحب دوالمیال ضلع جہلم۔

گواہ شد۔ داؤد احمد وصیت ۱۹۱۶۸ دوالمیال ضلع جہلم۔

گواہ شد۔ فضل الٰہی (خاوند موصیہ) دوالمیال ضلع جہلم۔

اشاعت اسلام کیلئے مجاہدین تحریک جدید کی مخلصانہ پیشکش

(فہرست معاونین خصوصی)

(قسط ۲۰)

(۱)	مکرم لطف الرحمٰن صاحب مع اہل و عیال	راولپنڈی	-/۱۶۴۵
(۲)	" چوہدری فضل الرحمٰن صاحب خود و دیگر بزرگان	"	-/۱۵۰۰
(۳)	" ڈاکٹر عین النعیم صاحب	"	-/۱۰۳۵
(۴)	" مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ	"	-/۱۰۰۰
(۵)	" قریشی محمد عظیم صاحب	"	-/۱۰۰۰
(۶)	" ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید		-/۱۰۰۰
(۷)	" " سید محمد جی صاحب		-/۱۰۰۰
(۸)	" " سید ضیاء الحسن صاحب مع اہل خانہ		-/۱۰۰۰
(۹)	" " سید محمود الحسن صاحب		-/۱۰۰۰
(۱۰)	منجانب قاضی فضل عظیم صاحب مرحوم		-/۱۰۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتۂ قرآن مجید

۲۔ ترجمہ قرآن مجید سیکھنا ضروری ہے

ہفتۂ قرآن مجید میں تقریر کے لئے مندرجہ بالا موضوع بھی مقرر ہے۔ احباب اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل نوٹ ملحوظ رکھیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

۱۔ قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔ عربی زبان کو اُمّ الالسنہ (زبانوں کی ماں) ہونے کی حیثیت حاصل ہے۔

قرآن مجید ساری قوموں، ساری نسلوں اور سارے زمانوں کے لئے مکمل شریعت ہے۔ اس میں احکام و اوامر بھی ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کے واقعات بھی مذکور ہیں۔ کائنات عالم کے حقائق بھی بیان ہوئے ہیں۔ نکات و معارفِ روحانیہ بھی ہیں۔ غرض انسان کی ہر روحانی ضرورت کو قرآن مجید نے پورا فرمایا ہے۔

۲۔ قرآن مجید انسانوں کے علم اور عمل کے لئے کامل راہ نما ہے اس لئے ضروری ہے کہ انسان کو معلوم ہو کہ قرآن مجید میں کیا ہدایت دی گئی ہے۔

۳۔ قرآن مجید نماز میں بھی پڑھا جاتا ہے۔ مسلمان کو علم ہونا چاہیئے کہ وہ اپنے رب کے دربار میں کیا کہہ رہا ہے اور کن باتوں کا ذکر کر رہا ہے۔ بے سمجھی میں جو بات کہی جائے وہ بے اثر ہوتی ہے اس لئے نماز کو مکمل طور پر ادا کرنے کے لئے قرآن مجید کا ترجمہ جاننا ضروری ہے۔

۴۔ قرآن مجید میں احکام شریعت موجود ہیں۔ تمدنی زندگی، گھریلو زندگی، فقہ اور سیاست کے احکام مذکور ہیں جب تک کوئی شخص قرآن مجید کا ترجمہ نہیں جانتا وہ ان احکام کو پورے طور پر سمجھ نہیں سکتا اور نہ ہی پورے طور پر ان پر عمل کر سکتا ہے اس لئے اسلامی زندگی گذارنے کے لئے قرآن مجید کا ترجمہ جاننا لازمی ہے۔

۵۔ قرآن مجید نے ہستی باری تعالیٰ اور دیگر ایمانیات کے لئے قطعی اور یقینی دلائل بیان فرمائے ہیں مشرکین اور دیگر ادیانِ باطلہ کے پیروؤں پر اتمام حجت کی ہے جب تک کوئی شخص قرآن مجید کا ترجمہ نہیں جانتا وہ ان تمام دلائل اور بیانات سے پوری طرح واقف نہیں ہو سکتا۔ اس کا ایمان صحیح رنگ میں علیٰ وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا۔ وہ باطل پرستوں سے دلائلِ قرآنی کے رُو سے گفتگو نہیں کر سکتا۔ پس لازمی اور ضروری ہے کہ ہر مسلمان قرآن مجید کا ترجمہ بھی سیکھے۔

۶۔ سچ یہ ہے کہ جس کتاب کی زبان کو انسان نہ جانتا ہو اور اس کتاب کا ترجمہ اس نے نہ سیکھا ہو وہ کتاب اس شخص کے لئے ایک بند کتاب کی حیثیت رکھتی ہے اسے اس کتاب سے حقیقی لگاؤ نہیں ہو سکتا اور وہ اس کتاب کی برکات اور فیوض سے استفادہ نہیں کر سکتا۔

۷۔ بلاشبہ قرآن پاک کامل کتاب ہے۔ ایک زندہ شریعت ہے مگر اس کے کامل کتاب اور زندہ شریعت ہونے سے وہی لوگ فائدہ اُٹھا سکیں گے جو اس کتاب کو پڑھتے اس کا ترجمہ جانتے اور اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ اللّٰھم آمین

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولوی قمر الدین صاحب کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل سابق انسپکٹر اصلاح وارشاد کی اہلیہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ۲۶ جنوری کو بعمر ۵۰ سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کو ۲۵ جنوری کی دوپہر کو شدید سر درد ہوئی جس سے آپ بیہوش ہو گئیں۔ ڈاکٹری تشخیص کے مطابق دماغ کی رگ پھٹ گئی تھی۔ ہر ممکن علاج کیا گیا لیکن جانبر نہ ہو سکیں۔ اگلے روز محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی محترم میاں عبد الرحیم صاحب پوہلہ مرحوم کی بیٹی تھیں۔ بہت مہمان نواز، باہمت، با اخلاق اور صابرہ و شاکرہ خاتون تھیں۔ تین بیٹے مکرم صفی الدین صاحب قمر (انسپکٹر بیت المال)، بشیر الدین صاحب قمر، نعیم الدین صاحب قمر اور ایک بیٹی امۃ الحفیظ صاحبہ آپکی یادگار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

گھر کا اُستاد

(بذریعہ ڈاک قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے کا بے نظیر طریق)

- قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے لئے استاد کی ضرورت ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ گھر کا استاد یعنی "اسباق القرآن" کا جدید طریق تعلیم اس مسئلہ کو حل کر کے استاد کی اس ضرورت کو بحسن و خوبی پورا کرتا ہے۔
- "اسباق القرآن" کے ذریعے آپ اپنی تنہائی اور فرصت کے اوقات میں بڑی آسانی کے ساتھ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھ سکتے ہیں۔
- "اسباق القرآن" کی کاپی کی مدد سے ماں اپنے بچوں کو بطور استاد بڑی خوبی سے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھا سکتی ہے۔
- عہدیداران اپنے اپنے حلقہ کے احباب کو "اسباق القرآن" کے ذریعہ قرآن مجید کا ترجمہ پڑھا سکتے ہیں۔
- "اسباق القرآن" کی کاپی ایک ایسا استاد ہے جو گھر، دفتر، دوکان اور پردہ کے اندر بآسانی میسر ہے۔

تفصیلات کے لئے پچاس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں!

مکتبہ "اسباق القرآن" ۲۱/۲۱ دارالایمن ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۲۲۰

ایکو الیکٹرک موٹرز
½ تا ۱۵ ہارس پاور ——— تھری فیز
امپورٹڈ میٹیریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب ——— ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!
ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

گمشدہ لاکٹ

۲۷ دسمبر ۱۹۷۵ء کو کوٹھی "المنظور" (بالمقابل کوٹھی محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب) دارالصدر سے زنانہ جلسہ گاہ کو جاتے ہوئے میرا سونے کا لاکٹ (وزن قریباً دو تولہ) کہیں گر گیا تھا باوجود تلاش کے وہ نہیں مل سکا۔ لاکٹ کے ساتھ زنجیر نہیں تھی۔ اگر کسی بہن بھائی کو وہ ملا ہو یا اس کے متعلق کچھ علم ہو تو درج ذیل پتہ پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں:۔

بشریٰ قریشی مکان نمبر ۵۶ بلاک نمبر ۱۸ سرگودھا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴